



سوال

(778) نمازی کو اگر قضا شدہ نماز یاد آجائے تو...؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر بھولے سے حاضر نماز شروع کر دی اور اسی دوران پہلی قضاء شدہ نماز یاد آئی تو سلام پھیرنے کے بعد قضاء شدہ نماز ادا کرنے کے بعد حاضر نماز جو خلافت ترتیب پہلے پڑھی ہے، دہرائی چلیے یا نہیں؟ مؤطا امام مالک میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا قول ہے، کہ جو شخص قضاء شدہ نماز ادا کرنا بھول جائے اور امام کی اقتداء میں نماز ادا کرتے ہوئے اسے یاد آئے تو سلام پھیرنے کے بعد جب قضاء شدہ نماز پڑھنے کے لیے امام کی اقتداء میں ادا کی ہوئی نماز کا اعادہ کرے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسی صورت میں ترتیب ضروری نہیں رہتی، حاضر نماز کے بعد فوت شدہ نماز پڑھ لے۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کی سابقہ گفتگو میں بھی اسی بات کی طرف اشارہ ہے۔ ترتیب والی احادیث کا جواب یہ ہے کہ حدیث

لَا صَلَاةَ إِلَّا الَّتِي أُقِيمَتْ لَنَا (مسند احمد، رقم: ۸۶۲۳)، (شرح مشکل الآثار للطحاوی، رقم: ۳۱۲۹، ۳۱۲۸) سے معلوم ہوا کہ جب اقامت ہو جائے، تو ترتیب ملحوظ رکھنا ضروری نہیں۔ ہاں اور وقتوں میں ترتیب سے پڑھے۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت جو مؤطا میں ہے وہ اُن کا قول ہے جو سابقہ مرفوع حدیث کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوة: صفحہ: 657

محدث فتویٰ